اپنے اپنے مخصوص زاویہ سے کیا ہے۔ ان تالیفات کے باوجود اس بات کی شدید ضرورت محسوس کی جاتی تھی کہ جمعیت کے سالانہ اجلاسوں کے خطبات استقبالیہ و صدارت اور ان اجلاسوں میں منظور شدہ قراردادیں مناسب ترتیب و تدوین کے ساتھ شائع ہوں تاکہ تحریک آزادی کا ایک طالب علم وقت کے دھارے کے ساتھ جمعیۃ العلماء کی سوچ کا خود جائزہ لے سکے۔ قومی ادارہ برائے تحقیق تاریخ و ثقافت مبارکباد کا مستحق ہے کہ اس نے یہ کام اپنی ایک سکالر آنسہ پروین روزینہ کو تفویض کیا۔ اور انہوں نے تحقیقی لگن اور محنت سے مکمل کیا۔ جمعیۃ کا ریکارڈ ایک جگہ محفوظ نہیں ہے۔ آنسہ پروین روزینہ نے مختلف کتب خانوں اور ذاتی ذخائر کتب سے استفادہ کرکے یہ کام بہ طریق احسن انجام دیا ہے۔

جمعیۃ العلماء کے یوم تاسیس سے ۱۹۴۵ء تک کل ۱۴ سالانہ اجلاس ہوئے۔ ان میں سے ۱۹۲۷ء تک پہلے آٹھ اجلاسوں کے خطبات صدارت اور قراردادیں کتاب کی زیر نظر اول جلد میں آگئی ہیں۔ باقی اجلاسوں کے خطبات صدارت اور قراردادیں جلد دوم میں شامل ہوں گی۔ زیر نظر جلد میں ضمیموں کی صورت میں چند ایسی دستاویزات بھی شامل ہیں جن کا خطبات صدارت اور جمعیۃ العلماء کی تاریخ سے گہرا تعلق ہے۔

آنسہ پروین روزینہ صاحبہ نے مقدمہ میں جمعیت العلماء کے قیام کا پس منظر، جمعیت کے مسلم لیگ اور کانگرس کے ساتھ روابط نیز جمعیت کی مساعی کا اختصار اور جامعیت سے جائزہ لیا ہے۔

افغانوں کی نسلی تاریخ | مؤلف خان روشن خان۔ ناشر: روشن خان اینڈ کمپنی جونا مارکیٹ (پھول چوک) کراچی ۲۔ صفحات ۸۰۔ قیمت ۳ روپے

افغانوں (پٹھانوں) کے بارے میں یہ نظریہ مقبول و متداول ہے کہ وہ بنی اسرائیل سے نسلی رکھتے ہیں یہی سبب ہے کہ بعض افغان اہل علم نے اپنے لئے "اسرائیلی" کی نسبت استعمال کی ہے۔ حال میں بعض علماء نے اس مقبول نظریہ کی مخالفت کرتے ہوئے افغانوں کو نسلی طور پر آریائی قرار دیا ہے۔ اکا دکا حضرات نے دونوں نظریوں میں تطبیق کی خاطر افغانوں کو آریاؤں اور بنی اسرائیل کی مخلوط نسل بتایا ہے۔

خان روشن خان جو خود افغان (پٹھان) ہیں اور افغانوں کی تاریخ پہ گہری نظر رکھتے ہیں۔ ان کے قلم سے اس موضوع پہ قابل ذکر تحریریں سامنے آچکی ہیں۔ "تواریخ حافظ رحمت خانی" پر ان کے حواشی نے اہل علم سے خراج تحسین حاصل کیا ہے۔ انہوں نے ایک دوسری کتاب "پٹھانوں کی تاریخ اور اصلیت" کے موضوع پہ "تذکرہ" کے نام سے لکھی ہے جس کے دو ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ زیر نظر کتابچہ میں خان صاحب نے اس نقطۂ نظر کی تائید کی ہے کہ افغانوں (پٹھانوں) کا نسلی تعلق بنی اسرائیل ہی سے ہے اور انہیں آریائی نسل سے منسلک کرنا غلط ہے انہوں نے اپنے موقف کی تائید میں مختلف مورخین اور تذکرہ نگاروں کے حوالے بھی یکجا کردئے ہیں۔ (اختر راہی)